# اَہلِ حق کی دینی تنظیمات کے نام

## رئیس الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان مدظلہم کا اہم پیغام

گزشتہ ماہ ١٦ جمادی الاولیٰ ١٤٣٧ھ مطابق ٢٦ فروری ٢٠١٦ء کوئٹہ میں جمعیت علماء اسلام 'ف' اور 'نظریاتی' میں اِنضمام کا اعلان ہوا،اس موقع پر صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، حضرت مولانا سلیم اللّٰہ خان صاحب مدظلہم کوئٹہ میں موجود تھے۔ آپ کی طرف سے جمعیت علماء اسلام کے اَراکین کے نام ایک اہم پیغام جاری ہوا، جسے کوئٹہ اجتماع میں پڑھ کر سنایا گیا۔یہ پیغام محض کسی ایک جماعت کے لیے نہیں بلکہ اہل حق اور مسلک دیوبند کی تمام نمائندہ جماعتوں کے لیے ہے، چناں چہ اس پیغام کو افادہ عام کے لیے ماہنامہ وفاق میں شایع کیا جارہا ہے۔ (مدیر)

نَحمدہ ونصلی علی رسولہِ الکریم،اما بعد!

فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاعْتَصِمُوْا بحبل اللّٰہ جَمِیْعاً وَّلاتَفَرَّقُوا

محترم علماء کرام، سیاسی عمائدین، اہل مدارس اور مسلک دیو بند کے رکھوالو!......السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:
جب سے یہ کائنات وجود میں آئی ہے اس وقت سے لے کر آج تک عالم کفر اور تمام دنیا کا باطل اسلام اور مسلمانوں کو ختم کرنے اور مٹانے پر تلا ہوا ہے لیکن تاریخ شاہد ہے کہ اسلام اور مسلمانوں پر جب بھی کوئی مصیبت آن پڑی ہے اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ مسلمانوں نے احکامِ خداوندی سے روگردانی اور اتباع سنت سے دوری اختیار کی ہے،اور اس دوری اور روگردانی کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ مسلمانوں کے درمیان سے روحانی اور تربیتی نظام نکل چکا ہے، جس کی وجہ سے مسلمانوں نے اللہ کے بجائے دنیا کو مقصود بنالیا ہے اور حدیث مبارکہ کی رو سے حب الدنیا رأس کل خطیئۃ کہ دنیا کی محبت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔اس لیے میری گزارش یہ ہے کہ آپ تمام حضرات چاہے ان کا تعلق سیاست سے ہو، چاہے تبلیغ سے ہو، چاہے جہاد سے ہو، چاہے تدریس سے ہو کہ وہ اپنے اپنے حلقہ

اثر میں روحانی اور تربیتی نظام کو فعال اور مضبوط بنائیں، ہم میں سے ہر ایک اپنے نفس کی کڑی نگرانی رکھے اور خاص طور پر وہ حضرات جوان تحریکاتِ دینیہ کو لے کر چل رہے ہیں وہ اپنی انفرادی، اجتماعی اور جماعتی زندگی کے ہر ہر موڑ پر شریعت اور سنت کو مقدم رکھے، اس لیے کہ دین کو قائم رکھنے کے لیے دین کو منہدم نہیں کیا جاتا، شریعت اور دین کے نفاذ کے لیے شرعی اصولوں کو پامال نہیں کیا جاتا، دین کو نافذ کرنے کا دعویٰ کرنے والوں کی زندگی مثالی اور منکرات سے خالی ہونی چاہیے، اس لیے اہل تبلیغ، اہل سیاست، اہل جہاد اور اہل مدارس اپنی زندگیاں مثالی بنائیں اور اپنی مجالس کو غیبت، چغل خوری، جھوٹ، طعنہ بازی، توہین وتحقیر، بدزبانی اور بدگمانی جیسے کبائر سے پاک رکھیں، ایک دوسرے کے عیوب پر پردہ پوشی اور ایک دوسرے کو قدر کی نگاہ سے دیکھنے کی فضاء بنائیں۔ میں ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس مصالحت میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا اور ان کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ ان دونوں جماعتوں کے قائدین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ان کوششوں کی لاج رکھتے ہوئے اتحاد کا مظاہرہ فرمایا۔ میری گزارش ہے کہ ملک بھر میں پھیلی ہوئی جتنی اہل حق کی اور مسلک دیوبند کی جماعتیں موجود ہیں وہ آپس میں اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کریں اور اس مجلس میں موجود تمام مشائخ کرام سے میری گزارش ہے کہ وہ اپنی کاوشیں اہل حق کی جماعتوں کے اتحاد پر صرف کریں۔ اس کار خیر کے لیے بندہ اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا تعاون ہر وقت حاضر رہے گا۔

خویدکم سلیم اللہ خان

(بقیہ: ملاقات) مولانا فضل الرحمٰن صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ ابھی زمانہ قریب میں تجدید الحاق فارم پر ہمارے ساتھیوں سے کچھ غلطیاں ہوئیں کہ میڈیا اور اخبارات میں بیانات دیے گئے جو کہ نامناسب عمل تھا، جس پر ہم نے اپنے جماعتی حلقے میں بات کی اور آیندہ ایسے موقعوں پر اس رویہ کو نہیں دہرایا جائے گا، البتہ بعض اُمور میں مشاورت کی اجازت مانگی اور ایک دوسرے کو سنبھالنے کی اور ایک دوسرے کو اعتماد میں لینے کی بات فرمائی۔

بہرحال بندہ چونکہ مجلس میں خود موجود تھا اس لیے بندہ کی رائے یہ بنی کہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب وفاق المدارس کے بارے میں بہت ہی مثبت اور خیرخواہانہ جذبات رکھتے تھے اور حضرت شیخ صاحب مدظلہ کو اپنے والد اور مربی کا درجہ دے رہے تھے۔ دونوں قائدین کے درمیان ملاقات بہت خوشگوار، پرمغز اور بہت ہی مثبت اور مفید رہی۔

(مولانا صلاح الدین، ناظم وفاق بلوچستان، مولانا مطیع اللہ نائب ناظم وفاق بلوچستان)